خطبہ جمعہ

بعنوان

درُود وسلام کے فضائل وفوائد

سلسلۃ منبر الحکمۃ

171

بتاریخ: 15 نومبر 2019

بمطابق: ١٧ ربیع الأول ١٤٤١ ھج

به اهتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اهم نکات

❀ درُود شریف کی اہمیت ❀ درود پڑھنے کے وجوب پر اجماع
❀ درود وسلام کے فضائل وفوائد ❀ درود کے مسنون الفاظ وکلمات
❀ درود نہ پڑھنے پر وعید

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ [الأحزاب: 59]

''یقیناً اللہ تعالیٰ نبی ﷺ پر رحمت بھیجتا ہے اور فرشتے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی نبی ﷺ پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجتے رہا کرو۔''

درود شریف کی اہمیت:

نبی مکرم ﷺ کی ذات پر درُود وسلام بھیجنا مسلمان پر آپ کا ایسا حق ہے جسے ادا کرنا فرض ہے اور اس کا اللہ تعالیٰ نے حکم بھی فرمایا ہے، جیسا کہ مذکورہ آیتِ کریمہ میں بیان ہوا ہے۔ نیز نبی کریم ﷺ نے بھی اس کا حکم دیا ہے۔ جیسا کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ))

''جس کے سامنے میرا ذِکر ہو، اسے مجھ پر درود بھیجنا چاہیے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

السنن الكبرى للنسائي: 9806 ـ المعجم الأوسط للطبراني: 4948 ـ مسند أبي يعلى: 4002 ـ صحيح الجامع: 6246

درود شریف پڑھنے کا اہتمام ضروری اور لازم ہونے کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ احادیث میں درود نہ پڑھنے والے کے بارے میں بڑی سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں، جن کا تذکرہ فضائل کے بعد ہوگا۔

علاوہ ازیں نبی کریم ﷺ کے اُمتی ہونے کے ناتے سے ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے جس ذاتِ گرامی کے ذریعے سے ہمیں اسلام اور ہدایت جیسی عظیم دولت عطا فرمائی، اسے درود وسلام کا ہدیہ پیش کرنے کے لیے ہمیں روزانہ چوبیس گھنٹوں میں سے دو منٹ بھی میسر نہیں ہے؟! یقیناً یہ بڑی ہی بدبختی ہے کہ ہم اس سلسلے میں کوتاہی کا شکار ہوں۔ پھر لطف کی بات یہ ہے کہ ہمارے درود وسلام پڑھنے سے نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس کی شان و مقام میں چنداں اضافہ نہیں ہوتا بلکہ ہماری ہی دنیا بہتر بنانے اور آخرت سنوارنے کا سامان ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے فائدے کا عمل کرنے سے بھی گریزاں رہے تو اس سے بڑھ کر کوتاہ عمل کون ہوسکتا ہے؟ یہی وجہ ہے کہ نبی ﷺ نے ایسے شخص کو سب سے بڑا بخیل قرار دیا ہے۔ جیسا کہ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَبْخَلِ النَّاسِ؟))

''کیا میں تمہیں تمام لوگوں سے بڑے بخیل شخص کے متعلق نہ بتاؤں؟''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں، ضرور بتایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ، فَذٰلِكَ أَبْخَلُ النَّاسِ))

''جس کے سامنے میرا ذِکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، یہ تمام لوگوں سے بڑا بخیل ہے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[صحیح] سنن الترمذی، أبواب الدعوات، ح: 3546

بلاشبہ اس سے بڑھ کر بخیل اور کنجوس کوئی نہیں ہوسکتا کہ جو صرف اپنے محسن نہیں بلکہ ساری انسانیت کی محسن ذات کا اسمِ گرامی سن کر ہدیہ عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک درود بھی نہ پڑھ سکے۔ خواہ اسے مال و دولت میں کتنی ہی کشادگی حاصل ہو، وہ سب سے بڑا بخیل ہی قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سلسلے میں کوتاہی برتنے سے محفوظ رکھے اور ہماری زبان کو ہر دم درودِ پاک سے شیریں رکھے۔

درُود پڑھنے کے وجوب پر اجماع:

نبی ﷺ پر درود پڑھنا واجب ہے اور یہ وجوب کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی تحدید ہے، یعنی انسان جب چاہے اور جتنا چاہے درود شریف پڑھ سکتا ہے۔ امام طبری رحمہ اللہ نے اس کے واجب ہونے پر اجماع نقل کیا ہے۔

تهذيب الآثار للطبری، ص: 228

درُود وسلام کے فضائل وفوائد

① حصولِ رحمت ومغفرت اور درجات کی بلندی:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْراً))

''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔''

صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب ماجاء فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ، ح: 384

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صَـلَوَاتٍ ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ))

''جس نے مجھ پر ایک بار درُود پڑھا؛ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کی دس خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور اس کے دس درجات بلند کر دِیے جاتے ہیں۔''

[صـحيح] سنن النسائی ، كتاب السهو ، باب الفضل فی الصلاة على النبیﷺ ، ح: 1297

②ایک بار درُود پڑھنے کے چار عظیم انعام:

سیدنا عمیر انصاری بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَـنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِنْ أُمَّتِي صَلَاةً مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهٖ ، صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ بِهَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ ، وَكَتَبَ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ))

''میری اُمت میں سے جس شخص نے خلوصِ دِل سے مجھ پر درود بھیجا، اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس درجات بلند فرما دیتا ہے، اس کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔''

[حسن صحيح] السنن الكبرى للنسائی: 9810 ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 3360

③نبی کریم ﷺ کی شفاعت کا حصول:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَـنْ صَـلّٰى عَلَيَّ حِينَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِينَ يُمْسِي عَشْرًا أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَومَ الْقِيَامَةِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا ہے، روزِ قیامت اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔''

[حسن] صحيح الجامع الصغير: 6357

④ اللہ کی طرف سے رحمت وسلامتی کا تحفہ:

سیدنا ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دِن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار کی کیا وجہ ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّهُ أَتَانِي الْمَلَكُ ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ: أَمَا يُرْضِيكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ ، إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا))

''میرے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا: اے محمد! آپ کا رب فرماتا ہے: کیا آپ اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ جب بھی کوئی شخص آپ پر ایک بار درود پڑھتا ہے تو میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہوں اور جب بھی کوئی آپ کو سلام پیش کرتا ہے تو میں اس پر دس سلامتیاں نازل فرماتا ہوں۔''

[حسن] سنن النسائي ، كتاب السهو ، باب فضل التسليم على النبي ﷺ ، ح: 1283

اسی طرح سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور قبلہ رُخ ہو کر سجدے میں پڑ گئے۔ آپ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے خدشہ ہونے لگا کہ کہیں آپ کی رُوح نہ پرواز کر گئی ہو۔ چنانچہ میں آپ کے قریب جا کر بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اُٹھایا اور مجھ سے پوچھنے لگے: کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ میں ڈر گیا کہیں آپ کی رُوح پرواز نہ کر گئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہو۔ یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلامُ أَتَانِي فَبَشَّرَنِي ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَسَجَدْتُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ شُكْرًا))

''جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے بشارت دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص آپ پر درُود پڑھے گا میں اس پر رحمت نازل فرماؤں گا اور جو شخص آپ کو سلام کرے گا میں اس پر سلامتی نازل فرماؤں گا۔ میں نے (اس خوشی میں) اللہ کے سامنے سجدۂ شکر ادا کیا۔''

[حسن لغيره] مسند أحمد: 1664 ـ المستدرك للحاكم: 810 ـ مسند أبي يعلى: 869

⑤فرشتوں کی زیادہ سے زیادہ دُعائیں لیجیے:

سیدنا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا صَلّٰى عَلَيَّ ، فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذٰلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ))

''جو شخص مجھ پر درُود پڑھتا ہے، فرشتے اس کے لیے تب تک رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درُود پڑھتا رہتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ تھوڑا پڑھ لے یا زیادہ پڑھ لے۔''

[حسن] مسند أحمد: 15680 ـ مسند أبي يعلى: 7196 ـ شعب الإيمان للبيهقي: 1457

اگر تھوڑا درُود پڑھے گا تو لازمی بات ہے کہ فرشتوں کی دعائیں بھی تھوڑی ہی حاصل کر پائے گا اور اس کے برعکس جتنا زیادہ پڑھتا رہے گا فرشتوں سے اتنی ہی زیادہ رحمت کی دعائیں لیتا رہے گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑥ غموں سے نجات کا بہترین نسخہ:

سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی دعا میں آپ پر کتنا درُود پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو۔ میں نے عرض کیا: (دعا کا) چوتھائی حصہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، اگر زیادہ پڑھو گے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا: نصف؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، اگر زیادہ پڑھو گے تو یہ تمہارے لیے ہی بہتر ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: دو تہائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، لیکن اگر زیادہ پڑھو گے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا: میں اپنی پوری دعا میں آپ پر درُود (ہی) پڑھوں گا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ)).

''تب تو تیرے غموں کو دُور کر دیا جائے اور تیرے گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔''

[حسن] سنن الترمذی، أبواب صفة القيامة والرقائق والورع، ح: 2457

⑦ دُنیا و آخرت کے تمام غموں سے نجات:

سیدنا حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اپنی دعا کے ایک تہائی حصے میں صرف درود پڑھ لیا کروں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((نَعَمْ إِنْ شِئْتَ))

''ہاں، اگر تم چاہو۔''

اس نے پوچھا: کیا میں دو تہائی حصے درُود پڑھ لیا کروں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((نَعَمْ))

''ہاں۔''

وہ آدمی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اپنی ساری دعا میں درُود ہی پڑھتا رہا کروں؟ تو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَنْ يَكْفِيكَ اللّٰهُ مَا أَهَمَّكَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ))

''تب تو ھَم و غَم میں ڈالنے والے دنیا اور آخرت کے جتنے بھی امور ہیں، ان سب سے تجھے اللہ ہی کافی ہو جائے گا۔''

[حسن] المعجم الكبير للطبرانی: 4/ 35 ۔ صحيح الجامع: 1671

یعنی ان سب غموں، پریشانیوں اور مشکلات کو اللہ تعالیٰ ختم فرما دے گا، خواہ وہ دنیا سے متعلق ہوں یا آخرت سے۔

⑧ نبی ﷺ کو ہمارا درُود وسلام پہنچتا ہے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ))

''مجھ پر درُود بھیجا کرو، کیونکہ تمہارا درُود مجھے پہنچتا ہے، خواہ تم جہاں بھی ہو۔''

[صحيح] سنن أبی داود، كتاب المناسك، باب زيارة القبور، ح: 2042

اور سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ لِلّٰهِ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ، يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ))

''یقیناً اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین میں چکر لگاتے رہتے ہیں، وہ مجھے میری اُمت کا سلام پہنچاتے ہیں۔''

[صحيح] سنن النسائی، كتاب السهو، باب فضل السلام على النبی ﷺ، ح: 1282

ذرا سوچیے کہ اس سے بڑھ کر کیا سعادت ہو سکتی ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر نبی ﷺ پر درُود و سلام پڑھیں اور فرشتے ہمارا یہ ادنیٰ سا نذرانۂ عقیدت سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت میں پیش کریں۔ گویا نبی ﷺ کے ساتھ ہم روزانہ ہی نہیں بلکہ دِن میں جب چاہیں، اس طریقے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ سو جتنا زیادہ ہو سکے آپ ﷺ پر درُود وسلام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

⑨ آقا علیہ السلام ہمارے سلام کا جواب دیتے ہیں:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتّٰى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ))

''جو شخص بھی مجھ کو سلام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری رُوح لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔''

[حسن] سنن أبی داود، کتاب المناسك، باب زیارة القبور، ح: 2041

یہ کتنا خوش گوار احساس ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا سلام پہنچتا ہے اور آپ اس سلام کا جواب بھی عنایت فرماتے ہیں..... اللہ اکبر!!..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت کرنے والے شخص کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی لطف اور سرور کی کوئی بات نہیں ہو سکتی۔

یہاں دُنیا میں عارضی عہدہ ومنصب رکھنے والا بندہ اگر ہم سے سلام لے لے تو ہم پھولے نہیں سماتے، حالانکہ اس کے دِل میں ہماری کوئی وقعت ہوتی ہے، نہ احترام اور نہ محبت۔ جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہر ہر اُمتی کا غم اور محبت اپنے دِل میں رکھتے اور ان کی نجات کے لیے بے پناہ فکر مند بھی رہتے۔ پھر وہ تمام انسانیت ہی نہیں بلکہ جمیع انبیاء کرام علیہم السلام سے بھی عظیم تر ہیں۔ یوں کہیے کہ دو عالم میں ان کی شان ومقام یہ ہے کہ..... بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر..... سو جب ایسی ہستی کو ہمارا سلام پہنچے اور وہ بڑی عقیدت سے ہمارے سلام کا جواب بھی دے، تو کیا اس لطف وسرور اور کیف وقرار کو لفظوں میں بیان کیا جا سکتا ہے؟!

مذکورہ حدیث سے متعلقہ یہ مسئلہ سمجھ لیجیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں رُوح لوٹائے جانے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب دینے کی کیفیت غیبی امور میں سے ہے، جس کی حقیقت کو اللہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے سوا کوئی نہیں جانتا اور برزخی واُخروی زندگی کو دُنیوی زندگی پر قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ قبر اور آخرت کی زندگی چونکہ ہم نے دیکھی نہیں ہے اس لیے اس پر رائے دینا بھی قطعاً درست نہیں۔

⑩ بہ روزِ جمعہ درُود پڑھنے کا خصوصی حکم:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ؛ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ عَشْرًا))

''جمعے کے دِن اور جمعے کی رات مجھ پر کثرت سے درُود بھیجا کرو، جو شخص مجھ پر ایک بار درُود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔''

[حسن] السنن الكبرى للبيهقي: 5994 ـ صحيح الجامع: 1209 ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1407

اور سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ))

''بلاشبہ تمہارے ایام میں سب سے افضل دِن جمعے کا ہے، لہٰذا اس دن مجھ پر کثرت سے درُود پڑھا کرو، کیونکہ تمہارا درُود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارا درُود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ کا جسم مبارک تو (قبر میں) بوسیدہ ہو چکا ہوگا۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ))

''یقیناً اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسم زمین پر حرام کر دیے ہیں (یعنی وہ انہیں بوسیدہ نہیں کر سکتی)۔''

[صحيح] سنن أبي داود، كتاب الصلاة، باب فضل يوم الجمعة وليلة الجمعة، ح:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1047

نبی ﷺ کی یہ حیات، برزخی معاملہ ہے جس کی تفصیلات ہمیں معلوم نہیں ہیں اور ہم اس کی تفصیل وکیفیت کی بحث میں پڑنے کی بہ جائے اجمالاً ایمان رکھتے ہیں۔

درُود کے مسنون الفاظ وکلمات

احادیثِ مبارکہ میں درُود کے مختلف الفاظ بیان ہوئے ہیں، ان میں سے چند مسنون ومستند روایات آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں:

①.....سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! آپ پر اور آپ کے اہلِ بیت پر درُود کیسے بھیجیں؟ کیونکہ سلام بھیجنے کا طریقہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھلا دیا ہے (مگر درود کا ہمیں نہیں معلوم)۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم (یہ کلمات) پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

''اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر رحمتیں نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائی ہیں، یقیناً تو ہی قابلِ تعریف اور لائقِ تمجید ہے۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر برکات نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر اپنی برکات نازل فرمائی ہیں، یقیناً تو ہی ستائش وبزرگی کا سزاوار ہے۔''

صحيح البخارى، كتاب أحاديث الأنبياء، باب قول الله تعالى: واتخذ الله إبراهيم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خلیلاً، ح: 3370

②.....صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ کہنا کہ ''سلام بھیجنے کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھلا دیا ہے'' اس سے مراد یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھنے کا طریقہ سکھاتے ہوئے یہ بھی بتایا گیا تھا کہ تشہد میں نبی ﷺ پر سلام ان کلمات کے ساتھ بھیجنا ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ.

''اے نبی! آپ پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو۔''

صحيح البخاری، كتاب الأذان، باب التشهد فی الآخرة، ح: 831

③.....ایک آدمی کو نبی ﷺ نے درُود کے یہ الفاظ سکھائے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

[صحيح] صحيح ابن حبان: 1959 ـ مسند أحمد: 17072

④ ..... ایک بار صحابہ کرام ﷺ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم درُود کیسے پڑھا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کو پڑھ لیا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

صحيح البخاری، كتاب أحاديث الأنبياء، ح: 3369

⑤.....سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

درُود کیسے پڑھیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ.

صحيح البخاری، كتاب الدعوات، باب الصلاة على النبی ﷺ، ح: 6358

درود شریف نہ پڑھنے پر وعید

①اس کی ناک خاک آلود ہو:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ))

''اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درُود نہ پڑھے۔''

[صحيح صحيح] سنن الترمذی، أبواب الدعوات، باب قول رسول الله ﷺ: رغم أنف رجل، ح: 3545

②بدبختی کی علامت:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ منبر پر چڑھے، جب پہلی سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا: آمین۔ پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا: آمین۔ پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا: آمین۔ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ کو تین مرتبہ آمین کہتے سنا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَمَّا رَقِيتُ الدَّرَجَةَ الْأُولٰى جَاءَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ رَمَضَانَ، فَانْسَلَخَ مِنْهُ وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَقُلْتُ: آمِينَ. ثُمَّ قَالَ: شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ ، فَقُلْتُ: آمِينَ . ثُمَّ قَالَ: شَقِيَ عَبْدٌ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ ، فَقُلْتُ: آمِينَ))

''جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے کہا: وہ شخص بدبخت ہو گیا جس کی زندگی میں ماہِ رمضان آیا اور گزر گیا، اور اس کی بخشش نہ ہو سکی، تو میں نے کہا: آمین۔ پھر انہوں نے کہا: وہ بندہ بھی بدبخت ٹھہرا جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے ایک کو پا لیا لیکن ان دونوں نے اسے جنت میں داخل نہ کیا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت نہ حاصل کر سکا)، تو میں نے کہا: آمین۔ پھر انہوں نے کہا: وہ شخص بھی بدبخت بن گیا جس کے پاس آپ کا ذِکر کیا گیا اور اس نے آپ پر دُرود نہ پڑھا، تو میں نے کہا: آمین۔''

[صحيح] الأدب المفرد للبخاری: 644

③ رحمتِ الٰہی سے دُوری:

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے، جب پہلے زِینے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا: آمین۔ پھر دوسرے زِینے پر چڑھے تو فرمایا: آمین۔ پھر تیسرے زِینے پر چڑھے تو فرمایا: آمین۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ ، مَنْ أَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ ، فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ ، قُلْ: آمِينَ ، فَقُلْتُ: آمِينَ ، قَالَ: وَمَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ، فَلَمْ يَبَرَّهُمَا ، فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ ، قُلْ: آمِينَ ، فَقُلْتُ : آمِينَ ، قَالَ: وَمَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ ، فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ ، قُلْ: آمِينَ ، فَقُلْتُ:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آمِينَ)).

''میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے تو انہوں نے کہا: اے محمد! جس نے رمضان المبارک پالیا، پھر اس کی بخشش نہ ہوئی (یعنی اس نے اپنے گناہوں کی معافی نہ مانگی) اور جہنم میں چلا گیا، تو اللہ تعالیٰ اسے (اپنی رحمت سے) دُور فرمائے۔ میں نے آمین کہہ دیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: جس نے اپنے والدین کو، یا دونوں میں سے کسی ایک کو پالیا، پھر وہ (ان کی خدمت نہ کرنے کے باعث) جہنم میں چلا گیا، تو اللہ تعالیٰ اسے (اپنی رحمت سے) دُور فرمائے۔ میں نے آمین کہہ دیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: جس کے پاس آپ کا تذکرہ کیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے (اور اس گناہ کی پاداش میں) جہنم میں چلا جائے، تو اللہ تعالیٰ اسے (اپنی رحمت سے) دُور فرمائے۔ میں نے آمین کہہ دیا۔''

[صحيح لغيره] صحيح ابن حبان: 907 ـ صحيح الترغيب والترهيب: 996

④ جنت کا راستہ کھو جاتا ہے:

سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَخَطِئَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ ، خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةَ))

''جس کے پاس میرا تذکرہ ہوا اور وہ درود پڑھنے میں کوتاہی کرے، تو اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔''

[صحيح] المعجم الكبير للطبراني: 3/ 128 ـ صحيح الجامع: 6245

⑤ روزِ قیامت حسرت وندامت!

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ))

''جولوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں کہ جس میں انہوں نے اللہ کا ذِکر کیا ہو اور نہ ہی اپنے نبی پر درود پڑھا ہو، تو وہ مجلس (روزِ قیامت) ان کے لیے حسرت وندامت کا باعث بن جائے گی۔ پھر اگر اللہ چاہے گا تو انہیں عذاب دے گا اور اگر چاہے گا تو انہیں معاف فرمادے گا۔''

[صحيح] سنن الترمذی، أبواب الدعوات، باب فی القوم يجلسون ولا يذكرون الله، ح: 3380

⑥ مردہ جانور جیسی بدبودار مجلس:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَصَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامُوا عَلَى أَنْتَنِ مِنْ جِيفَةٍ))

''جولوگ ایک جگہ اکٹھا ہوتے ہیں، پھر اللہ کا ذِکر اور نبی ﷺ پر درود پڑھے بغیر چلے جاتے ہیں، تو وہ ایسے ہی ہیں جیسے کسی مردہ بدبودار جانور کے پاس سے اُٹھ کر گئے ہوں۔''

[صحيح] شعب الإيمان للبيهقی: 1496 ـ مسند أبی داود الطيالسی: 1863 ـ صحيح الجامع: 5506

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com